UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

SECOND LANGUAGE URDU **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension

October/November 2004

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen on both sides of the paper.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.
At the end of the examination, fasten all your work securely together.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملی ہو تو اس پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منسلک کریں۔

This document consists of **7** printed pages and **1** blank page.

© UCLES 2004
UNIVERSITY of CAMBRIDGE International Examinations

https://xtremepape.rs/

PART 1: Language Usage

Vocabulary

نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے اردو میں مکمل جملے بنائیں۔

1 تین جملے اس طرح بنائیں، جس سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہو جائے۔

۔ آنکھیں بچھانا ۔ آنکھیں دکھانا ۔ آنکھیں چار ہونا ۔ [3]

2 دو جملے اس طرح بنائیں، جس سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہو جائے۔

۔ مُنہ لگانا ۔ مُنہ کی کھانا ۔ [2]

Sentence transformation

نیچے لکھے ہوئے ہر ایک نامکمل جملے کو صحیح لفظوں سے پورا کیجیے تاکہ اس سے پہلے لکھے ہوئے جملے کا مطلب نہ بدلے۔

Answer Sheet پر صرف جواب لکھیے۔

3 بچے نے قلم توڑ دیا۔

قلم .... [1]

4 جیب کترے نے شوکت کی جیب کاٹ دی۔

شوکت کی جیب .... [1]

5 احمد نے راہگیر کا ہاتھ تھام کر سڑک پار کرنے میں مدد کی۔

سڑک پار کرنے میں .... [1]

6 گاؤں کے امام تمام لوگوں کی مذہبی اُمور میں مدد کرتے ہیں۔

مذہبی امور میں .... [1]

7 اس خوبصورت عمارت کا نقشہ جاوید نے تیار کیا۔

جاوید نے .... [1]

https://xtremepape.rs/

Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔

سوال 8 سے 12 تک ہر ایک خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح لفظ چُن کر Answer Sheet میں ترتیب سے لکھیے۔

ڈاکٹری ایک نہایت معزز اور ____8____ پیشہ ہے۔ آمدنی کی آمدنی اور خدمت کی خدمت ویسے بھی ہمارے ____9____ میں ڈاکٹری کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ آج کل جس تیز رفتاری کے ساتھ ملازمتوں کا ____10____ تنگ ہوتا جا رہا ہے اور پڑھے لکھے بیکاروں کی تعداد میں جس کثرت سے اضافہ ہو رہا ہے، اس کے پیشِ نظر میں یہی سمجھتا ہوں کہ ڈاکٹر ہی بنوں اور اس طرح اپنے ____11____ کو محفوظ کر لوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ میری اس تجویز سے اتفاق کریں گے بلکہ میری تو یہ دلی خواہش ہے کہ آپ بھی نان میڈیکل کی بجائے میڈیکل گروپ میں داخلہ لیں اور اس طرح میرے ____12____ بن جائیں۔ کہیے، کیا خیال ہے آپ کا؟

ہم پیشہ ۔ رقبہ ۔ ہاں ۔ دائرہ ۔ خاندان ۔ مستقبل ۔ کنبہ ۔ ہمیشہ ۔

معزز ۔ تجویز ۔ معاشرے ۔ باوقار ۔ بے کار ۔ جگہ ۔ رقیب ۔

[5]

https://xtremepape.rs/

PART 2: Summary

نیچے دی گئی عبارت کو پڑھیے اور جواب کی تکمیل کے لیے اگلے صفحے پر دیئے ہوئے اشاروں کی مدد سے خلاصہ لکھیے۔

علم ہی کی برکت ہے کہ آج ہم ہواؤں میں اُڑ سکتے ہیں۔ آگ کے شعلوں میں محفوظ رہ سکتے ہیں اور سمندر کی سطح کے نیچے سفر کر سکتے ہیں۔ یہ اسی علم کا کرشمہ ہے کہ آج انسان خلا کی وسعتوں پر حادی ہے اور وہی مظاہرِ فطرت جن کو کبھی وہ دیوتا سمجھ کر پوجتا تھا۔ آج اس کی خاکِ راہ کے ذرّے ہیں۔

انسان نے علم سے کام لے کر اپنے آرام و آسائش کے لیے سینکڑوں سامان پیدا کیے ہیں۔ اس نے ایسی شان دار عمارات تعمیر کی ہیں جو رفعت میں آسمان سے باتیں کرتی ہیں، انسان نے سفر کی تکلیف ختم کرنے کے لیے علم کی بدولت ریل گاڑی بنائی۔ پھر اس نے موٹر کار اور ہوائی جہاز بنائے اور جیٹ طیاروں اور راکٹوں تک میں سفر کیا۔ ٹیلیفون اور ریڈیو سے وائرلیس اور ٹیلیویژن تک، ٹائپ رائٹر سے لے کر چھاپہ خانے اور ٹیلی پرنٹر تک، خوردبین اور دوربین سے لے کر رصدگاہوں کے وسیع نظام تک ایجادات اور انکشافات کا ایسا لامتناہی سلسلہ ہے جو علم اور صرف علم کی بدولت وجود میں آیا ہے۔

علم ہی کی بدولت یہ کمزور اور بے بس انسان جو بادل کی گرج اور بجلی کی چمک سے سہم جاتا تھا آج بجلی کو اپنے قابو میں لا چکا ہے۔ بجلی اس کے گھر کی ایک ادنیٰ کنیز بن گئی ہے جو اس کے ایک معمولی اشارے پر ہر خدمت کے لیے حاضر ہے۔ وہ اس کے کارخانے چلاتی، اس کے گھر کو بقعہءِ نور بناتی، اس کا کھانا پکاتی، اس کا لباس تیار کرتی، اسے گرمی اور سردی سے محفوظ رکھتی اور اس کی تفریح کے سینکڑوں سامان مہیا کرتی ہے۔ یہ علم ہی کی برکت ہے کہ انسان نے زمین کے نیچے دبے ہوئے قدرتی دفینوں کو نکالا اور انہیں حسبِ ضرورت استعمال کیا۔ علم ہی کی برکت سے انسان نے سورج، چاند اور ستاروں کی بناوٹ اور بلندی معلوم کی۔

علم ایک نور ہے جس سے جہالت اور گمراہی کی تاریکیاں دور ہو جاتی ہیں۔ علم سے انسان کی چشمِ بصیرت روشن ہوتی ہے جس سے وہ نیکی اور بدی، حق اور باطل میں تمیز کر سکتا ہے۔ علم ایک ایسا خزانہ ہے جسے کوئی چور چُرا نہیں سکتا اور جسے جتنا زیادہ خرچ کیا جائے اتنا ہی بڑھتا جاتا ہے۔ علم ایک ایسا جوہرِ بیش بہا ہے جو عقل کے لیے صیقل کا کام دیتا ہے۔ علم سے اطوار شائستہ اور اخلاق پاکیزہ بن جاتے ہیں۔ وہ دل و دماغ کو جہالت کے مہیب اندھیرے سے نکال کر اس عالم میں پہنچاتا ہے جہاں حسد و بغض، دشمنی اور عداوت۔ حرص اور لالچ کا گذر نہیں ہوتا۔ یہ علم ہی کی برکت ہے جو انسان کو ایک مکمل انسان بنا دیتا ہے جس کے بل بوتے پر معاشرے میں ہر کوئی شخص بہرہ ور ہو کر زندگی کی معراج حاصل کر کے اسے پُروقار اور متوازن بنا سکتا ہے۔

https://xtremepape.rs/

اس عبارت کا خلاصہ لکھیے۔ اپنے جواب میں مندرجہ ذیل تمام باتیں ضرور شامل کیجیے۔

13 (i) علم کے کرشمے۔ (ii) ایجادات وانکشافات۔ (iii) بجلی بطور ادنیٰ کنیز۔

(iv) علم بطور خزانہ۔ (v) مضمون کا نچوڑ۔

[10]

© UCLES 2004

https://xtremepape.rs/

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

تجارت، ملازمت، مزدوری، زراعت، صنعت و حرفت وغیرہ مشہور ذرائع معاش ہیں۔ لیکن اِن سب میں تجارت افضل پیشہ ہے۔ ہمارے رسُولِ اکرم ﷺ اور بعض صحابہ کرام بھی تجارت کیا کرتے تھے اور اسلام کے دنیا میں پھیلنے کا ایک سبب یہ بھی تھا

تجارت آدمی کو کفایت شعار بناتی ہے۔ مستقل مزاجی سکھاتی ہے۔ تجارت میں آدمی کو پُوری آزادی ہوتی ہے۔ وہ اپنے شوق سے کام لیتا ہے۔ جب چاہا کام کیا۔ جب چاہا آرام کیا۔ نہ افسر کا ڈر نہ چھٹی کا انتظار اور پھر دنوں میں دولت کے انبار!

تجارت سے کسی فردِ واحد ہی کو فائدہ نہیں پہنچتا بلکہ اس سے ملک بھی خوشحال ہو جاتا ہے۔ بیکاری نام کو نہیں رہتی۔ اب تو ریل گاڑیوں اور جہازوں کی وجہ سے تجارت دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔

تعلیم یافتہ نوجوان ہمت کریں۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنا سیکھیں۔ تجارت کے اصولوں کو ذہن نشین کریں۔ سو دو سو روپے کی ملازمت سے قطع نظر کر کے تجارت شروع کریں۔ بُزدلی، کمزوری، جھجک، شرم سب کو بالائے طاق رکھ دیں تو ساری بیکاری، ساری نحوست اور تمام دلدّر آج دور ہو سکتے ہیں۔

قیام پاکستان کے بعد ہم نے بھی تجارت کے میدان میں خاصی ترقی کی ہے۔ چمڑا، روئی اور دوسری خام اجناس کی وجہ سے پاکستان کو دنیا بھر میں نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ اب ہماری درآمد و برآمد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تجارت ہی ایک ایسی سیڑھی ہے جس کے ذریعے قومیں بامِ عروج پر پہنچتی ہیں۔ اکبرالہٰ آبادی نے کیا خوب کہا ہے۔

پاتی ہیں قومیں تجارت سے عرُوج
بس یہی ان کے لیے معراج ہے

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

14 تجارت دوسرے پیشوں سے کیوں بہتر ہے؟ [2]

15 ایک تاجر معاشرے کی بہتری پر کیسے اثر کر سکتا ہے؟ [2]

16 یہ کس حد تک درست ہے کہ کسی ملک کی ترقی کا راز اچھی تجارت میں ہے؟ [3]

17 پاکستان کی تجارتی ترقی کے اسباب کیا ہیں؟ [2]

18 مصنف تجارت کو کیوں نمایاں حیثیت دیتا ہے؟ [2]

19 آپ اپنے دوست کو کون سا کام کرنے کا مشورہ دیں گے اور کیوں؟ [4]

https://xtremepape.rs/

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

قدرت کی بعض نعمتیں ایسی ہیں جو اہل دیہات کے لیے مخصوص ہیں اور وہ شہروں میں بسنے والے لوگوں کے حصے میں نہیں آئیں۔ شہروں میں انسان اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلا سکتا ہے۔ شہری ماحول انسان کو مجلسی آداب و اطوار سکھاتا ہے۔ یہاں انسان کو مہذّب اور تعلیم یافتہ لوگوں کی سوسائٹی مل سکتی ہے، ضروریاتِ زندگی آسانی سے دستیاب ہو جاتی ہیں۔ اگر کوئی بیمار ہو جائے تو بروقت طبی امداد حاصل کر سکتا ہے۔ شہر میں انسان دورِ جدید کی ترقیوں سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ ذرائع آمدورفت عام ہونے کی وجہ سے آسانی کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ آ جا سکتا ہے۔ کاروبار، ملازمت، صنعت و حرفت کے بیشتر مواقع شہروں ہی میں ملتے ہیں۔ ڈاک خانے، ہسپتال، اسکول، کالج، سینما، تھانہ، کچہری، اسٹیشن، بینک، بازار، یہ سب چیزیں شہروں ہی میں پائی جاتی ہیں۔

شہری زندگی کا تاریک پہلو یہ ہے کہ یہاں خالص غذا اور صاف سُتھری ہوا میسّر نہیں آتی۔ دودھ، گھی، آٹا وغیرہ تمام اشیائے خوردنی میں ملاوٹ پائی جاتی ہے۔ لوگ زیادہ تر تنگ و تاریک کُوچوں اور بند گلیوں میں رہتے ہیں۔ بعض مکانوں میں تازہ ہوا اور دھوپ کا گُزر تک نہیں ہوتا جس کے نتیجے میں شہری لوگوں کی صحت دیہاتی لوگوں کی نسبت بہت کمزور ہوتی ہے۔ شہروں کے لوگ بالعموم پُرتکلّف اور مصنوعی قسم کی زندگی گزارتے ہیں۔

دوسری طرف دیہات کے لوگ تہذیبِ جدید کی برکتوں سے محروم رہتے ہیں۔ انہیں وہ سہولتیں میسّر نہیں ہوتیں جو شہر والوں کو حاصل ہیں۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو جائے تو اس کی طبی امداد کا کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ دور دراز کے دیہات میں آمدورفت کی بہت دشواریاں پائی جاتی ہیں۔ یہ لوگ اپنے بچوں کو خاطر خواہ تعلیم نہیں دلا سکتے۔ دیہات میں روزگار کے مواقع بھی بہت کم پائے جاتے ہیں۔

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

20 شہری ماحول کی کیا اہمیت ہے؟ [2]

21 مصنف کی رائے میں شہری زندگی روشن مستقبل کی آئینہ دار ہے۔ کیوں؟ [3]

22 کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں کہ دیہاتی زندگی صحت مند اور پُرسکون ماحول کو جنم دیتی ہے؟ [4]

23 شہری زندگی کے کون سے تاریک پہلو ہیں؟ [3]

24 بہت سارے لوگ گاؤں میں رہنا پسند نہیں کرتے۔ کیوں؟ [3]

© UCLES 2004

https://xtremepape.rs/

BLANK PAGE

Every reasonable effort has been made to trace all copyright holders where the publishers (i.e. UCLES) are aware that third-party material has been reproduced. The publishers would be pleased to hear from anyone whose rights they have unwittingly infringed.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

https://xtremepape.rs/